السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۃ التکویر کی آیت 15 اور 16 کی کیا تفسیر ہے یعنی ان آیتوں کی:

فَلا أُقسِمُ بِالخُنَّسِ ١٥ الجَوارِ الكُنَّسِ ١٦ ... سورة التكوير

''میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے ۔چلنے پھرنے والے چھپنے والے ستاروں کی ۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اللہ تعالیٰ نے ایک قسم کھائی ہے اور عبرتوں اور نشانیوں کی وجہ سے اپنی مخلوقات میں سے جس کی بھی چاہے قسم کھاسکتا ہے ۔ الخنس کی تفسیر میں کہا گیا ہے اس سے مراد وہ تمام ستارے ہیں جو دن کو غائب اور رات کو ظاہر ہوجاتے ہیں یعنی مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان ستاروں کی قسم کھائی ہے جو جن کو چھپ جاتے ہیں اور رات کو چلتے اور لوگوں کو نظر آتے ہیں ان کے چلنے سے مراد ان کا طلوع ہونا اور چلنا جب کہ چھپنے سے مراد ان کا غائب ہونا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص75

محدث فتویٰ